الامام الحافظ شیخ الاسلام ابی یعلیٰ کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلیٰ الموصلی کی احادیث
کا مکمل ترتیب کے ساتھ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسند ابو یعلیٰ الموصلیؒ

3

مصنف:

الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسنَد أبی یعلی الموصلی کی احادیث

کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَد

جلد سوم

أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رضویہ [illegible] لاہور

جلد سوم

بار اول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَهُ مُنْذُ زَمَانٍ، وَقَالَ: لَا نَصَرَنِيَ اللّٰهُ إِنْ لَمْ أَنْصُرْ بَنِي كَعْبٍ، قَالَتْ: وَقَالَ لِي: قَوْلِي لِأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَتَجَهَّزَا لِهَذَا الْغَزْوِ، قَالَ: فَجَاءَا إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَا: أَيْنَ يُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَ مُنْذُ زَمَانٍ مِنَ الدَّهْرِ

کبھی نہ دیکھا تھا۔ فرمایا: اللہ میری مدد نہ فرمائے اگر میں بنی کعب کی مدد نہ کروں۔ مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: تو ابوبکر وعمر سے کہنا کہ دونوں اس جہاد کے لیے تیاری کریں۔ وہ دونوں حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا کیا ارادہ ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو کبھی اتنے غصہ میں نہیں دیکھا کسی زمانہ میں جتنا بنی کعب کے سلسلہ میں آپ ﷺ نے کیا ہے۔

4364 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: كَانَ بِمَكَّةَ امْرَأَةٌ مَزَّاحَةٌ فَنَزَلَتْ عَلَى امْرَأَةٍ مِثْلِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ حِبِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا نَعْرِفُ تِلْكَ الْمَرْأَةَ

عمرہ بنت عبدالرحمٰن فرماتی ہیں کہ مکہ میں ایک مزاحیہ عورت تھی، وہ اپنی مثل عورت کے پاس آئی۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے محبوب ﷺ نے سچ فرمایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: روحیں اکٹھا کیا ہوا لشکر ہیں جس نے وہاں پہچانا تھا وہ محبت کرتے ہیں جس نے وہاں نہیں پہچانا تھا وہ یہاں بھی اختلاف کریں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حدیث کے علاوہ نہیں جانتا اور اس عورت کو بھی ہم نہیں پہچانتے۔

4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو دو معاملوں میں اختیار دیا جاتا تھا تو آپ ﷺ ان میں سے اس کو اختیار کرتے تھے جو آسان ہوتا بشرطیکہ گناہ نہ ہوتا' اگر گناہ ہوتا تو آپ اس سے دور رہتے۔ حضور ﷺ اپنی

4364- الحديث في المقصد العلي برقم: **1124** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**88** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4365- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **563** . والحميدي رقم الحديث: **258** قال: حدثنا الفضيل بن عياض' عن منصور بن المعتمر .

أَبْعَدَ النَّاسِ عَنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا

ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے۔ جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تھی آپ اس کے لیے انتقام لیتے تھے۔

4366 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ أَعْلَقُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلَامَ تَقْتُلُونَ صِبْيَانَكُمْ؟ عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ الْهِنْدِيِّ بِمَاءٍ، ثُمَّ يُسْعَطُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچہ دیکھا' اس کا حلق دبایا جا رہا تھا (بیماری کی وجہ سے)' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو کیوں مارتے ہو؟ تم پر لازم ہے عود ہندی کو پانی میں ڈبو دیا جائے' پھر اس کے ناک میں ڈالو۔

4367 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھیتی میں اپنی روزی تلاش کرو۔

4368 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلَالٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک بلال اذان نہ دے کھا پی لیا کرو۔

4366- أخرجه النسائي في الكبرى (الورقة/ **99**-ب) قال: حدثني أبو بكر بن اسحاق . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **89** وقال: روه البزار' وفيه المسعودي' وهو ثقة' وقد حصل له اختلاط' وبقية رجاله ثقات .

4367- الحديث في المقصد العلي برقم: **653** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1290** والعجلوني في كشف الخفا برقم: **396** .

4368- الحديث في المقصد العلي برقم: **506** مكرر . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **154** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .